پاور لومز کی صنعت بند ہونے کے قریب ہے۔

(تحریر) وحید رامے، فیصل آباد

صوبہ پنجاب میں پیداواری لاگت میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے جسے ہزاروں پاور لومز بند ہونے سے کاروبار ٹھپ جبکہ مزدور بے روزگار ہو رہے ہیں ابھی جزوی طور پر پاور لومز انڈسٹری بند ہو رہی ہے، حالات ایسے ہی رہے تو مکمل بند ہوسکتی ہے

بجلی کے نرخوں اور ٹیکسوں میں اضافے کے باعث پیداواری لاگت میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے اور اسی وجہ سے پاور لومز کی صنعت ٹھپ ہونے لگی ہے۔ دوسری جانب پاور لومز اور ٹیکسٹائل انڈسٹری کی پیدوار کم ہونے سے برآمدات میں کمی ہوگئی جو ملکی معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔

بجلی کی قیمتوں اور ٹیکسوں میں غیر معمولی اضافے کے باعث پاور لومز انڈسٹری شدید متاثر ہورہی ہے، ایک طرف بجلی کی لوڈ شیڈنگ سے مشینیں نہیں چل پارہیں، دوسری جانب بجلی کی قیمت فی یونٹ 44 روپے کردی گئی ہے۔ رواں سال 15 روپے فی یونٹ اضافہ ہوا ہے جس سے کپڑے کی پیداواری لاگت 49 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔

پاور لومز کی جزوی بندش سے 40 فیصد پیداوار بھی کم ہوگئی ہے کیونکہ ہم لاگت زیادہ ہونے کے باعث آرڈرز پورے نہیں کر پا رہے، ہمارے اخراجات اور لیبر کو مزدوری پوری نہیں مل رہی۔ دوسری جانب بجلی کی لوڈشیڈنگ ہے جو آرڈر ملتے بھی ہیں وہ بروقت تیار نہیں ہو رہے۔ ٹیکس بھی بڑھا دیے گئے ہیں۔ ان حالات میں اس انڈسٹری کو چلانا مشکل ہوچکا ہے۔

پاکستان میں مجموعی طور پر تین سے چار لاکھ پاور لومز ہیں جن میں سے ڈھائی لاکھ صرف فیصل آباد میں ہیں۔ اب تک 30 سے 35 ہزار پاور لومز مکمل بند ہوچکی ہیں اور جو چل رہی ہیں وہ بھی نقصان میں ہیں۔ مزدور بے روزگار ہورہے ہیں۔ حکومت بات سننے کو تیار نہیں، معاشی بدحالی دور کرنے کے اقدامات مشکلات مزید بڑھا رہے ہیں۔ ایسے میں ہماری معیشت کبھی اپنے پاؤں پر کھڑی نہیں ہوسکتی۔

عالمی منڈیوں میں ہماری پیداواری لاگت کے مقابلے میں قیمتیں کم ہیں جس سے نقصان ہو رہا ہے۔ جب تک پیداواری لاگت کم نہیں ہوگی ہم دوسرے ملکوں سے آنے والے کپڑے کی قیمت کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔

کرونا لاک ڈاؤن کے دوران کئی ممالک کی صنعت بند تھی اور پاکستان کی چل رہی تھی، لیکن جب دنیا میں انڈسٹری مکمل کھلی تو ان کی اشیا مارکیٹ میں سستی آئیں اور پاکستان کو نقصان ہوا۔ لہذا جب تک بجلی کی قیمت کم اور لوڈشیڈنگ ختم نہیں ہوگی اور ٹیکسوں میں چھوٹ نہیں دی جائے گی تو حالات بہتر نہیں ہوں گے۔

تعارف / وحید رامے پاور لومز ایسوسی ایشن پاکستان کے چیئرمین ہیں جو فیصل آباد میں پاور لومز اور مزدوروں کو درپیش مسائل پر تجاویز تحریر کرتے ہیں۔